سوال

(28) ذکرولادت رسول اللہﷺ کے وقت جو مجلس   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ذکرولادت رسول اللہﷺ کے وقت جو مجلس مولد میں کھڑے ہوجاتے ہیں، تو یہ کھڑا ہونا بایں اعتقاد کہ روح مبارک رسول اللہﷺ کی وہاں تشریف لاتی ہے اور آنحضرتﷺ ہر جگہ حاضر ناظر ہیں، شرع میں کیا حکم رکھتا ہے اور بے اعتقاد اس امر کے کیا حکم رکھتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قت ذکرولادت کے بغیر اس اعتقاد کے بدعت ہے اور ساتھ اس اعتقاد کے شرک ہے، واسطے کہ صفت حاضر ناظر ہونے کی ہر جگہ میں سوائے اللہ تعالیٰ اور کسی میں پائی نہیں جاتی، جائے غور ہے کہ اگر مثلاً سو جگہوں میں ایک وقت خاص میں مجلس مولود کی ہو تو کس طرح اسی وقت خاص میں ہر جگہ روح آپ کی تشریف لائے گی۔

قاضی شہاب الدین دولت آبادی نے کتاب تحفة القضاة میں فرمایا ہے۔ وما[1] یفعلہ الجہال علی رأس کل حول فی شہر الربیع الاول لیس بشئ ویقومون عند ذکر مولدہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ویزعمون ان روحہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یجئ فزعمہم باطل بل ھذا الاعتقاد شرک وقد منع الائمة الاربعة مثل ھذا انتہی۔

اور قاضی نصیر الدین نے طریقة السلف میں لکھا ہے۔ وقد[2] احدث بعض جہال المشائخ امورا کثیرة لا نجد لہا اثرا فی کتاب ولا فی سنة منہا القیام عند ذکر ولادة سید الانام علیہ التحیة والسلام اور سیرت شامی میں مذکور ہے جرت[3] عادة کثیر من المحبین اذا سمعوا بذکر وضعہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم ان یقوموا تعظیما لہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وھذا القیامة بدعة لا اصل لہا انتہی۔

حررہ ابو الطیب محمد شمس الحق عفی عنہ   (سید محمد نذیر حسین)

---

[1] اور یہ جو سال بعد جاہل لوگ ربیع الاوّل کے مہینہ میں اکٹھے ہوتے ہیں، یہ بے اصل بات ہے اور پھر آپ کی ولادت کے وقت اُٹھ کر کھڑے ہوجاتے ہیں اور یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کی روح آتی ہے تو ان کا یہ عقیدہ شرک ہے اور چاروں اماموں نے اس سے منع کیا ہے۔

[2] آج جاہل پیروں نے بہت سی باتیں ایجاد کرلی ہیں جن کا کتاب وسنت میں کوئی نام ونشان نہیں تھا۔ مثلاً آنحضرتﷺ کی ولادت کے ذکر کے وقت اُٹھ کر کھڑے ہوجاتے

ہیں۔

[3] آج بہت سے محبان کی عادت ہوچکی ہے کہ جب آپکی دلاوت کا ذکر سنتے ہیں تو آپ کی تعظیم کیلیئے کھڑے ہوجاتے ہیں اور یہ کھڑا ہونا بدعت ہے اس کا کوئی اصل نہیں ہے۔

فتاوی نذیریہ

جلد01